تعارف وتبصرہ

اسوۂ حسنہ
مولانا مجیب اللہ ندوی

ناشر: تاج کمپنی، ترکمان گیٹ، دہلی ۶، سنہ اشاعت ۲۰۰۰ء، صفحات ۵۴۴، قیمت-/۱۳۰

زیر نظر کتاب محترم مولانا مجیب اللہ ندوی ناظم جامعۃ الرشاد، اعظم گڑھ کی تازہ تصنیف ہے۔ اس میں اسلامی تعلیمات واحکام کی تشریح وتوضیح کا بہت اچھا انداز اختیار کیا گیا ہے۔ پہلے متعلقہ موضوع پر قرآنی آیات پیش کی گئی ہیں۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات گرامی نقل کیے گئے ہیں۔ پھر اسی مناسبت سے حضورؐ کا کوئی اسوہ پیش کیا گیا ہے۔ آخر میں اسوۂ صحابہ سے متعلق کوئی عملی مثال دی گئی ہے۔ اس طرح بقول مصنف "یہ بات ناظرین کے ذہن نشین کرانے کی کوشش کی گئی ہے کہ اسلام محض کوئی نظری یا روایتی دین نہیں ہے بلکہ وہ ابتداء سے عملی زندگی میں رواں دواں ہے یعنی قرآن پاک کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے جو حکم اور ہدایت دی گئی، سب سے پہلے اس ذات گرامی نے، جس پر وہ نازل ہوا تھا، اپنے ارشادات کے ذریعے اس کی وضاحت کی اور اپنے اسوۂ حسنہ کے ذریعے اس کی صداقت کا ثبوت فراہم کیا۔ پھر یہ تعلیم آپ کی ذات پاک پر ختم نہیں ہوگئی، بلکہ آپ کی پرسعادت صحبت سے فیض یافتہ صحابۂ کرام نے بھی عملاً اپنی زندگی میں اسے جاری کیا" (ص۱۱)

اس کتاب کی تصنیف میں اصلاً کتب احادیث کو بنیاد بنایا گیا ہے، علامہ سید سلیمان ندوی کی سیرت النبی اور مولانا عبدالسلام ندوی کی اسوۂ صحابہ سے بھی خاصا استفادہ کیا گیا ہے۔ نوعیتِ استفادہ کا اندازہ، ایک حدیث کے سلسلے میں ص۵۴۲ پر درج اس جملے سے لگایا جا سکتا ہے: "اسوۂ صحابہ کے مصنف نے ابوداؤد کا حوالہ دیا ہے، مگر راقم کو یہ واقعہ نہیں ملا۔ مصنف پر اعتماد کرکے نقل کر دیا ہے"۔ (عرض ہے کہ یہ واقعہ کتاب الجہاد، باب الرجل یکری دابتہ علی النصف او السہم میں مذکور ہے)

آیات کے ضمن میں صرف سورتوں کے نام ذکر کیے گئے ہیں، آیات کے نمبر بھی دے دیئے جاتے تو بہتر تھا۔ بہت سی احادیث بغیر حوالہ کے مذکور ہیں۔ نماز کے سلسلہ میں